



جدید میڈیا امریکی سیاست میں تبدیلیوں کا تیب

تھامس بی. ایڈ. سال

ورلڈ واڈ ویب اور "جدید میڈیا" میں ہونے والی تیز رفتار پیش رفت نے امریکی سیاست کے کم از کم چار میدانوں میں انقلاب برپا کر دیا ہے جس کے سبب رائے دہندگان تک پہنچنے کے نئے طریقے وجود میں آئے ہیں۔ مذکورہ بالا میدانوں میں خبررسانی کا ایک تبدیل شدہ نظام، چھوٹے علیحدہ دہندگان کی تعداد میں بے حد اضافہ، اور دائیں بائیں بازو کے ابھرتے ہوئے طاقتور گروپ وغیرہ شامل ہیں۔

سب سے نمایاں سٹیج پر یہ چیز دیکھنے میں آئی کہ کئی صدارتی امیدواروں نے ۲۰۰۷ میں اپنی باضابطہ مہموں کی ابتداء انٹرنیٹ پر اپنے مقاصد کے اعلان سے کی۔ یہ روایت سے صریح انحراف تھا کیوں کہ ایسے اعلانات عام طور پر اپنے آبائی شہر میں مقامی افراد کے سامنے کئے جاتے رہے

نئی تکنالوجیاں اور ان کے شائقین
امریکی انتخابی مہمات پر اپنی
چھاپ چھوڑتے جارہے ہیں۔ وہ نہ
صرف امیدواروں کی بھول چوک کو
منظر عام پر آجا کر کر رہے ہیں بلکہ
مالی تعاون حاصل کرنے اور خبروں
کی اشاعت کے خدوخال سنوارنے میں
بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔



ہیں۔ ڈیموکریٹک سٹیٹز بلیری کنٹینن کی ہی مثال لے لیں۔ انھوں نے اپنی صدارتی مہم جو کمیٹی کی تشکیل کا اعلان ایک ویب ویڈیو کے ذریعے کیا۔ یہ خبر اپنی نوعیت کے اعتبار سے انتہائی اہم تھی۔ انھوں نے یہ اعلان، چچا کو، نیویارک میں واقع اپنی رہائش گاہ کے دیوان خانے میں ایک صوفے پر بیٹھ کر کیا۔

کنٹینن نے ناظرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: ”آئیے ہم ایک دوسرے کی شمس۔ آئیے ہم باتیں کریں۔ آئیے ہم اپنے اپنے افکار و خیالات سے ایک دوسرے کو آگاہ کریں۔ میں ہر شخص سے فرماؤں اناقات کے لئے اس کی ڈیوٹی تک تو نہیں پہنچ سکتی، لیکن میں کوشش تو کر سکتی ہوں۔ جدید ٹیکنالوجی کے ایک مختصر تعاون سے میں اس نئے دھبے سے آن لائن ویڈیو پر گفت و شنید کا سلسلہ شروع کروں گی۔ تو آئیے اس طرح بات چیت کا سلسلہ ہلا دو۔“

اس سے امیدواروں کو بھی بہت سے فائدے ہیں۔ کسی عوامی تقریب کے برعکس، جہاں پرس سوالات کی بوجھار کھڑا ہوتا ہے، ویب کے ذریعے اعلان کی تقریب انتخابی مہم کے پورے کنٹرول میں ہوتی ہے۔ اس کی بار بار رقم بندی رہتی ہے تا وقتیکہ یہ جملہ شخص سے پاک نہ ہو جائے۔ اس کے علاوہ یہ قربت اور بے ساختگی کا احساس بھی دلاتی ہے۔

خطرات اور امکانات

گننا لوجی میں دوسری کئی چیزیں رہتی ہیں جو نئے میڈیا کو مزید اہم اور مفید بناتی ہیں، انتخابی مہم والوں کے لئے اس قدر مفید نہیں ہیں۔ اور اس امر میں بھی کوئی شبہ نہیں ہے کہ ان تمام چیزیں رفتوں نے خطرات میں اضافہ کر دیا ہے۔ جب تک امیدوار عوام کے درمیان جاتے ہیں تو ان کے حریف کا ملکہ اور معاونین جو آسانی سے استعمال ہونے والے نئے نئے کمروں اور شپ ریکارڈوں سے لیس ہوتے ہیں، ان پر مستقل نگاہیں رکھتے ہیں۔

۲۰۰۶ میں ورجینیا کے ری پبلکن سٹیٹز جارج ایٹن جن کی کامیابی متوقع تھی، بالآخر ڈیموکریٹ جمز ویب سے ہار گئے۔ ایٹن کی مہم کو اس وقت ناقابل حطائی نقصان پہنچا جب انھوں نے ویب کے ایک ہندوستانی نژاد کارکن کا مذاق اڑایا جو ان کی تصویریں سنبھال رہا تھا۔ ”یہ پہلی قیص والا شخص“ میکا کا یا اس کا جو بھی نام ہو سببیں گھوم بھرم رہا ہے۔ یہ حریف کا آدمی ہے۔ یہ ہمارا پیچھا ہر جگہ کر رہا ہے..... آئیے ہم یہاں میکا کا خیر مقدم کریں۔ امریکہ اور ورجینیا کی حقیقی دنیا آپ کو خوش آمدید کہتی ہے۔“ کئی یورپی کلچر میں میکا کا ایک تحقیر و تذلیل آمیز لفظ ہے جس سے افریقی تارکین وطن مراد ہیں۔ میکا کا لفظ کے استعمال کا یہ واقعہ انتخابی مہم کا ایک اہم واقعہ بن گیا جسے عوامی رسائی والی ویڈیو ویب سائٹ ’یوٹیوب‘ پر سینکڑوں ہزاروں بار دکھایا گیا۔ اس کے علاوہ مقامی اور قومی ٹیلی ویژن پر بھی بار بار دکھایا جاتا رہا۔

جدید ویب گننا لوجی کا سب سے بڑا فائدہ نکلسا کے ری پبلکن صدارتی امیدوار، رون پول کو ملا۔ ان کے آزادی کے حامی نظریات نے انھیں مالی اسپیس اور یوٹیوب جیسی ویب سائٹوں پر مقبول عام بنادیا۔ ویب نے پال کی زبردست مافی معاونت میں اہم کردار ادا کیا۔ انھوں نے ۲۰۰۷ کے تیسرے گوارڈ میں ۵.۳ ملین ڈالر کا فنڈ حاصل کیا۔ یہ رقم کم و بیش موجودہ ری پبلکن امیدوار جان میک کین کے حاصل کردہ فنڈ ۵.۷ ملین ڈالر کے مساوی تھی۔ جدید میڈیا کے تین تنقید المثل استعمال نے ۲۰۰۸ کے صدارتی انتخابات کو پہلے سے ہی متاثر کر رکھا ہے۔ ایک استعمال تو اس طرح کیا گیا کہ ڈیموکریٹک نامزد سٹیٹز پارک اوہاما کے ایک انتخابی کارکن اور مستند خاں نے، غیر رسمی طور پر کام کرتے ہوئے، اپنی کمپیوٹر کا اشتہار لیا جس میں ہانگرو سائٹ کے غالب کردار کو اس امر حکومت کی طرح دکھایا گیا تھا جس طرح جارج اور ویل نے اپنے ناول ۱۹۸۳ میں پیش کیا تھا۔ اس مستند نے اس میں تھوڑی سی تبدیلی کر کے بلیری کنٹینن کو اختیار رکھنے والے ایک ڈکٹیٹری طرح دکھایا تھا۔ اوہاما کی انتخابی مہم

انٹرنیٹ بلاگوز ۲۰۰۳ میں بوسٹن، سا چیوسٹس میں منعقدہ ڈیموکریٹک نیشنل کنونشن کی تازہ رپورٹوں سے اپنے قارئین کو باخبر کرتے ہوئے۔

نے اس اشتہار کے لئے کوئی ذمہ داری قبول کرنے سے انکار کر دیا اور اس کے مستند نے استغنی دے دیا۔ لیکن جب تک اس مصنوعی اشتہار کو یوٹیوب پر دیکھیں لاکھ بار دکھایا گیا جو کنٹینن کے لئے باعث فخر و ترور بنا رہا۔ دوسری جانب آزادانہ طور پر بنائی گئی ”اوہاما گرل“ نام کی ایک ویڈیو فلم نے اوہاما کو تیران و پریشان کر ڈالا۔ اس میں ماڈل اداکارہ، امبری ایشنگر نے نہ صرف ایک گیت ”آئی گوٹ اے کرش“ (میں اوہاما کے عشق میں ڈوب رہی ہوں...) گایا بلکہ انتہائی شہوت خیز رقص بھی کیا تھا۔

تاہم اوہاما، مذکورہ بالا ویڈیو فلم سے اس قدر ہراساں نہ ہوئے ہوں گے جس قدر ڈیموکریٹک صدارتی امیدوار جان ایڈورڈس پوشیدہ طور پر تیار کئے گئے ایک فلم سلسلے سے ہوئے۔ اسے یوٹیوب پر مسلسل دکھایا گیا۔ یہ ویڈیو اس وقت تیار کیا گیا جب وہ ٹیلی ویژن پر تعریف لانے والے تھے۔ اس ویڈیو میں ویسٹ سائڈ اسٹوری کی موسیقی اور اس کے نغمے کے ہمیں منظر میں ایڈورڈس بار بار اپنے بال میں گنگھا کر کے اسے ستوانے میں مشغول ہیں۔ اور نغمے کے بول تھے ”میں اپنے کو خوبصورت محسوس

مزید معلومات کے لئے:

انٹرنیٹ اور ۲۰۰۸ الیکشن

http://www.pewinternet.org/PPF/r/252/report_display.asp

کیا انٹرنیٹ انتخاباتی سیاست پر اثر انداز ہوتا ہے؟

http://www.mashweb.com/archives/web_20_election.php

